

نیوز دیلییز



سفارتخانہ ریاستہائے متحدہ امریکہ - اسلام آباد، پاکستان

۱۲ ستمبر ۲۰۱۳ء

برائے فوری اجراء

۲۰۱۳/۱۱۲

رابطہ: شعبہ امور عامہ

سفارتخانہ ریاستہائے متحدہ امریکہ

فون: ۰۵۱۲۰۸۱۱۳۶، ۰۵۱۲۰۸۲۹۱۱

امریکی اعانت سے مکمل ہونیوالا گول زام ڈیم توانائی و آبپاشی کیلئے پانی

اور فائٹا میں سیلاب سے تحفظ فراہم کرے گا

اسلام آباد، (۱۲ ستمبر ۲۰۱۳ء)۔ امریکی سفیر رچرڈ اولسن نے وفاقی وزیر خواجہ محمد آصف اور چیئر مین واپڈ اسید راجب شاہ کے ہمراہ آج گول زام ڈیم منصوبے کی تکمیل کی سٹائش کی۔ اس ڈیم سے علاقے میں بجلی کی سپلائی میں اضافہ، زرعی زمینوں کی آبپاشی اور جنوبی وزیرستان کے علاقے کو موسمی سیلاب سے تحفظ حاصل ہوگا۔

اس موقع پر سفیر رچرڈ اولسن نے کہا کہ گول زام ڈیم ہائیڈرو پاور اسٹیشن کی تکمیل اور نئی ٹرانسمیشن لائن کی تنصیب اہم کارنامے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ پاکستان کے ساتھ اشتراک کے ذریعے بجلی کی پیداوار بڑھانے اور اس شعبے میں طویل مدتی خود کفالت کو یقینی بنانے کیلئے کام کر رہا ہے۔ حکومت امریکہ نے امریکی ادارہ برائے بین الاقوامی ترقی (یو ایس ایڈ) کے توسط سے کثیر المقاصد گول زام ڈیم منصوبے کو مکمل کرنے کیلئے ۹ ملین ڈالر کا عطیہ دیا ہے۔ وفاق کے زیر انتظام قبائلی علاقے میں واقع یہ ڈیم ۲۷۰۰۰ لوگوں کو بجلی مہیا کرتا ہے، زندگیوں کیلئے خطرہ بننے والے تباہ کن سیلابوں سے تحفظ فراہم کرتا اور علاقے کے گھروں اور کسانوں کیلئے پانی ذخیرہ کرنے کا کام دیتا ہے۔ گول زام ڈیم اس وقت ۱۴۰۰۰ ہیکٹر میٹر پانی ذخیرہ کرتا ہے جس سے موسمی سیلاب کے خطرے سے دوچار ڈیرہ اسماعیل خان اور ٹانک کے علاقوں کو تحفظ فراہم کرنے میں مدد ملے گی۔ اس ڈیم سے ۷۷۰۰ ایکڑ زرعی اراضی کو آبپاشی کیلئے پانی ملے گا جس سے روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے اور خطے میں لگ بھگ ۳۰ ہزار کاشتکار خاندانوں کی آمدنیوں میں اضافہ ہوگا۔

وفاقی وزیر خواجہ محمد آصف نے کہا کہ ہم امریکہ کی حکومت اور عوام کی جانب سے ملنے والی اعانت کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ ہم مستقبل میں

تعاون جاری رکھنے کے منتظر ہیں۔

امریکی حکومت اکتوبر ۲۰۰۹ء سے لے کر اب تک ملک میں مجموعی طور پر کم و بیش ۲۴۳۰۰۰ ہیکٹر زمین کو سیراب کرنے کیلئے حکومت پاکستان کے ساتھ مل کر کام کر چکی ہے۔ امریکہ گول زام ڈیم سے فراہم ہونے والی توانائی کے ساتھ ۲۰۰۹ء سے لے کر اب تک ایسے منصوبوں پر کام کر چکا ہے جن سے پاکستان میں بجلی کے گرڈ میں ایک ہزار میگا واٹ کا اضافہ ہو جاوے گا اور ساٹھ لاکھ لوگوں کو بجلی مہیا کرنے کیلئے کافی ہے۔

###